سبحان الذی اسریٰ بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر وانتم اذلۃ

بدر

قادیان ضلع گورداسپور

BADR — QADIAN

ای جہان منتظر خوش باش آمد دلستان ۔ رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۲۸ ۔ آں مسیح دور آخر مہدی آخر زمان

سلسلہ جدید جلد ۲ ۔ نمبر ۴۴ ۔ شوال سنہ ۱۳۲۴ ھجری علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۵ ۔ نومبر سنہ ۱۹۰۶ء ۔ نمبر ۴۴ ۔ سلسلہ قدیم جلد ۵

چہ گویم بانو گرائی چہا در قادیان بینی ۔ ایڈیٹر محمد صادق عفی اللہ عنہ ۔ دوا بینی شفا بینی غرض دارالامان بینی

شرح قیمت اخبار بدر

والیان ریاست وگورنمنٹ ۔ عــــہ

معاونین درجہ اول جن کو ۱۰ پر کسی ایک کے اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ۔ صہ

معاونین درجہ دوم جنکو ۶ پر کسی ایک کو اخبار جاری کرانیکا حق حاصل ہے ۔ للعہ

عام قیمت پیشگی سے غرباء سے جنکی آمد کا سہارا عـــہ ہو بالکم صرف ۲ عام قیمت بالعد بلعہ

نئے پرچہ خرید صاحب تاریخ اجرا سے ایکماہ کے اندر اندر قیمت اخبار روانہ نہ کرینگے ان سے بحساب مابعد لیجاویگی جو اخبار وقت پر نہ پہنچے اسے پندرہ یوم کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے بعد میں نہیں ملسکیگا رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی روپیہ ارسال کرنیکے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے

ٹوکل ..... عـــہ افریقہ ..... للعہ

منیجر

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا ۔ مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم ۔ ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست ۔ بادۂ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمد ہست نام ۔ دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن ۔ جان شد و با جان بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام ۔ ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست ۔ زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود ۔ آن نہ از خود از ہمان جائے بود

ما ازو یابیم ہر نور و کمال ۔ وصل دلدار ازل بے او محال

اقتدائے قول او در جان ماست ۔ ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک وز خبرہائے معاد ۔ ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد

آن ہمہ از حضرت احدیت است ۔ منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اندر است ۔ منکر آن مورد لعن خدا است

معجزات انبیائے سابقین ۔ آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست ۔ ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالیجناب ۔ نزد ما کفر است و خسران و تباب

دس شرائط بیعت

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جاوے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹھ اور زنا اور بدنظری اور فسق اور فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر و یسر نعمت و بلاء میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو

وہ الفاظ جنہیں حضرت اقدس بیعت لیتے ہیں ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے

اشہد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ واشہد ان محمداً عبدہ ورسولہ ۲ بار۔ آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ ۲ بار۔ رب انی ظلمت نفسی واعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین۔ اس کے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

کاتب عاجز محمد حسین احمدی

بدر نمبر ۴۷ جلد ۲

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ و نصلے علے رسولہ الکریم

مبارک

سب حمد اس رب العلمین کے واسطے ہے ۔ جس نے انسان کیواسطے تعلقات نسب و صہر بنائے اور صلوٰۃ اور سلام اس کے رسول محمدؐ پر ہوں ۔ جس نے ان تعلقات کی احسن نگہداشت کی ہم کو راہ دکھائی اور خدا کی نصرت اور تائید اس رسول کے خلیفہ پر ہو ۔ جس نے اس زمانہ مین گم شدہ ایمان کو دوبارہ دنیا مین قائم کیا اور خلقت کو خالق کا چہرہ دکھایا ۔ اما بعد آج ہم اس خوشخبری کو شائع کرتے ہین کہ ۲۰ ماہ رمضان المبارک ۱۳۲۴ھ علے صاحبہا التحیہ والسلام روز پنجشنبہ کو بعد از نماز عصر صاحبزادہ **مرزا شریف احمد** صاحب کا نکاح حضرت نواب **محمد علی خان** صاحب کی اکلوتی بیٹی **زینب بیگم** کے ساتھ ہوا اور مبلغ ایک ہزار مہر مقرر ہوا ۔ اس مبارک تقریب پر تمام جماعت احمدیہ جو قادیان حاضر ہے ۔ نئے مہمان خانہ کے اوپر کے صحن مین جمع ہوئی ۔ جہاں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود صدر نشین تھے اور حضرت مولوی حکیم نورالدین صاحب نے خطبہ پڑھا (جو انشاء اللہ تعالیٰ ناظرین اخبار مین ملاحظہ فرماوین گے)

صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کا وجود بھی ایک آیت اللہ ہے کیونکہ اس کی پیدائش سے پہلے اس کے متعلق خدا تعالےٰ کے الہام کے مطابق پیشگوئی شائع کی گئی تھی ۔

اس مبارک تقریب پر ہم مبارکباد کہتے ہین حضرت امام کی خدمت مین اور حضرت ام المومنین اور حضرت میر صاحب اور والدہ محمد اسحٰق کی خدمتمین اور انکے تمام لواحقین اور اہل بیت کی خدمتمین اور تمام احباب احمدیہ کی خدمتمین اور حضرت نواب صاحب کی خدمتمین اور دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق مین اپنی فضل و کرم سے برکات عظیم ڈالے آمین ثم آمین

" بدر "

بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

فہرست مضامین

بدر مسیح

۴ - شوال ۱۳۲۴ھ مطابق ۲۲ - نومبر ۱۹۰۶ء

خدا کی تازہ وحی

۱۵ - نومبر ۱۹۰۶ء - آج رات ستائیسوین رمضان المبارک تھی - اور اس پر یہ بھی خیال ہوتا ہے کہ یہ رات شب قدر کی ہوتی ہے - مین نے سوچا کہ زندگی کا کوئی اعتبار نہین شاید پہر یہ رات نصیب ہو یا نہ ہو - پس مین اُٹھا اور مین نے نماز پڑھ کر دُعا کی - بعد مین مفصلہ ذیل الہامات ہوئے

(۱) قادر ہے وہ بارگاہ جو ٹوٹا کام بناوے
بنا بنایا توڑ دے کوئی اس کا بھید نہ پاوے

(۲) کمترین کا بیڑا غرق ہو گیا - (یعنی کسی کے قول کی طرف اشارہ ہے)۔

تیری دعا قبول کی گئی - اور یا شاید کمترین سے مراد کوئی شریر مخالف ہے - اصل مین یہ ہر سہ الہام پیشگوئیان ہین - خواہ ایک شخص کے لئے ہون اور خواہ تین جدا شخصون کے حق مین ہون -

۱۸ - نومبر ۱۹۰۶ء - رؤیا - (۱) دیکھا کہ ہمارے باغ مین ایک آدمی جڑھ لگا رہے ہین - پہر غیب سے آواز آئی - **مبارک**

(۲) پہر ایک نظارہ آنکھون کے سامنے پہر گیا اور اس کے بعد الہام ہوا -

ما وقفت موقفاً اغیض من ھذا
ان بطش ربک لشدید

ترجمہ - اس سے زیادہ غضب ناک کسی موقعہ پر تو نہین بیٹھا - تحقیق پکڑ تیرے رب کی سخت ہے -

ریویو آف ریلیجنز کے متعلق ایک انگریز کی رائے

مَیں نے آپ کے رسالے کو جس کا نام ریویو آف ریلیجنز ہے اور جو اعلیٰ درجہ کی قابلیت کے ساتھ لکھا گیا ہے - پڑھا - مجھے اسلام کا مطالعہ کرتے ہوئے تیرہ سال سے زیادہ عرصہ ہو گیا ہے اور مین نے جسقدر ممکن تھا - کوشش کر کے انگریزی زبان مین جسقدر کتابین اسلام پر لکھی گئی ہین - (خواہ ان کے مصنف مسلمان تھے یا غیر مسلمان) سب جمع کی ہین اور اب اسلامی مذہب کا ایک خاصہ کتب خانہ میرے پاس جمع ہو گیا ہے - مگر اب تک مین نے ایک بھی ایسی کتاب نہین پڑھی جسمین اسلام کی حمایت اس قدر زور کے ساتھ کی گئی ہو - جیسا کہ آپ کے شاندار پرچے مین - مین آپ کو اس قابل قدر پرچے کا ایڈیٹر ہونے کی حیثیت سے مبارکباد دیتا ہون

ڈائری

القول الطیب

۱۸ - نومبر ۱۹۰۶ء - اِس بات ذکر تھا کہ بعض شہرون مین جہان طاعون کا خوف تھا - گورنمنٹ چوہے مروانے کا انتظام کر رہی ہے اور ایک اخبار والے نے جو سناتن ہندو ہے اور کسی جی کا مارنا گناہ سمجہتا ہے - اس تجویز کی اس پیرایہ مین تردید کی ہے کہ چونکہ چوہون مین طاعون کا مادہ ہوتا ہے - اس واسطے ان کو پکڑنا اور مارنا خود بخود طاعون کو ردیع مادہ کو منتشر کرنا ہے - حضرت نے فرمایا یہ ظاہری تدابیر ہین - مگر جب تک باطنی تدبیر نہ کی جاوے - طاعون کا اِس ملک سے جانا ناممکن ہے - ممکن ہے کہ جیسا کہ اس اخبار والے نے لکھا - طاعونی چوہون کو پکڑنا اور ہاتھ لگانا وغیرہ بھی کسی حد تک ضرر رساں ہو - لیکن اصل بات یہ ہے - کہ یہ سب حیلے کیمیا گرون کے سے خیال ہین - کہ شاید اس بوٹی سے سونا بن جاوے - شاید اُس سے سونا بن جاوے خدا تعالےٰ نے اس وقت شمشیر برہنہ لے کر کہڑا ہے - اور وہ چاہتا ہے - کہ دنیا اس کے وجود پر ایمان لائے - جب تک دنیا کے لوگ اپنی بدکاریون اور ضد اور تعصب اور فحش گوئی کو چھوڑ کر اور خدا تعالےٰ کے نشانات کی تحقیر سے توبہ کر کے نیکی اختیار نہ کرلین - تب تک خدا تعالےٰ اس عذاب کو ان کے سر سے دور نہ کرے گا - تعجب ہے کہ ہماری گورنمنٹ ظاہری اسباب کو لیتی ہے - مگر خدا تعالیٰ کی طرف نہین جھکتی - پہلے اسلامی بادشاہون کے متعلق سُنا جاتا ہے - کہ وہ ایسے مصائب کے وقت راتون کو اٹھ کر رو رو کر دعائین کرتے تھے - جو لوگ خدا کو سچے دل سے ماننے والے ہوتے ہین وہ یہ تماشا دیکھ لیتے ہین کہ ذرہ ذرہ اس کے قبضہ مین ہے - یہان تک کہ ہمارے سر کے بال بھی گنے ہوئے ہین - برخلاف اس کے آجکل کے تعلیم یافتون کا یہ حال ہے کہ اپنی گفتگو مین لفظ انشاء اللہ بھی بولنا خلاف تہذیب سمجھتے ہین - کتابون کی کتابین پڑھ جاؤ کہین خدا کا نام تک نہین آتا - لیکن اب وقت آ گیا ہے - کہ خدا تعالےٰ اپنی ہستی کو منوانا چاہتا ہے -

---

مسلمان اور مساجد

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْہَا اسْمُہٗ وَسَعٰی فِیْ خَرَابِہَا۔

ترجمہ - اور اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہے جو اللہ کی مسجدون مین اس کا ذکر ہونے سے منع کرے اور اس کی بربادی مین کوشش کرے -

مسجدون کو اسلامی بول چال مین خانہ خدا اس لئے کہتے ہین - کہ کسی شخص یا قوم کو ان کے اس استعمال سے روکنے کا کسی کو حق حاصل نہ ہو جس کے لئے وہ بنائی جاتی ہین - مسجدون مین ذکر الٰہی سے روکنے والے کو سب سے بڑھ کر ظالم کہا گیا ہے - حضرت رسول کریم سرور کائنات صلعم نے کبھی کسی کو مسجد مین سے نہ روکا اور نہ ہی صحابہ کبار کے زمانہ مین مسجدون مین ذکر الٰہی سے کسی کو روکاوٹ کی گئی اور ان کے بعد بھی اسلامی کامیابیون کے زمانہ مین کہین ایسی رکاوٹون کا پتہ نہین ملتا - کہ مسلمانون نے کبھی کسی مسلمان کو مسجد مین ذکر الٰہی سے روکا ہو - لیکن آج وہ زمانہ ہے کہ جس کی خرابیان حد و نہایت سے بڑھی جا رہی ہین - خود تو عام طور پر مسلمان مسجدون مین نمازون اور ذکر الٰہی کے لئے آنا گوارا نہین کرتے - مسجدون کی کثرت اور نمازیون کی قلت سے مساجد کس مپرسی کی حالت مین پڑی ہین - پھر جہان کہین کسی قوم کو خوف خدا نے کسی مسجد کو آباد رکھنے اور اس مین ذکر الٰہی اور نمازین پڑھنے کے لئے آمادہ اور منتخب کیا ہو ان کو طرح طرح کے حیل سے روکنا شیوہ بنا کر اپنی نکبت سمیٹ رہے ہین - کہین جمعیت اور زور سے کام لیتے ہین اور کہین مقدمات کرتے ہین - اور کہین کہین جبراً کسی کی مسجد کو چھین کر قانون اپنے ہاتھ مین لے کر عدالت کی حفاظت مین جانے کے لئے نماز پڑھنے والے فریق کو مجبور کرتے ہین - کہین کھلے طور پر بورڈ لکھ کر لگائے ہوئے ہین کہ فرقہ مخصوصہ کے سوا یہان جو نماز پڑھے گا - اس کو ذلت سے نکالدیا جاوے گا حال مین نظائر ہمارے سامنے موجود ہین - جن مین احمدی جماعت کے حقدار لوگون سے مسجدین چھین لینے اور ان کو نمازین پڑھنے سے روکنے کے لئے طرح طرح کے جلسے کئے گئے - چنانچہ کپورتھلہ - انبالہ - وغیرہ مین مسجدون کے مقدمات مین مخالفین کو سخت ذلت اُٹھانی پڑی - اور اس بے لاگ اور پر انصاف حکومت کے انصاف سے مسجدین احمدیون کی دی گئین -

سیالکوٹ مین ایک حقدار احمدی سے مسجد چھیننے اور نمازون سے روکنے کے لئے مقدمہ کیا گیا - جو دو عدالتون سے خارج ہوا - اور اب مخالفین کی طرف سے چیف کورٹ مین اپیل دائر ہے - ان لوگون کا حسد ایسا بڑھا ہوا ہے - کہ سچ کو چھپانے سے کسی مرحلہ پر باز نہین آتے ایک جج صاحب چیف کورٹ نے جن کے کمرہ مین یہ مقدمہ تھا یہ مناسب سمجھ کر کہ یہ مقدمہ بنچ ہی کرے - چیف کورٹ بنچ مین ارسال کر دیا لیکن مخالفون نے مشہور کر دیا اور اخبارون مین لکھوا دیا - کہ مقدمہ ڈویژنل کورٹ مین واپس بھیجا گیا -

اسی طرح لاہور مین گمٹی والی مسجد مخالفین نے یورش کر کے احمدیون سے چھین لینی چاہی - پولیس نے امداد کی - اس واسطے مخالفین کے منصوبے پیش نہ گئے - مقدمہ جاری ہے -

---

وی پی

بقایہ داروں کے نام ارسال ہونے ہیں

بلاد اسلامی

(منقول از اخبار جامسونی اگرہ)

معزز ہمعصر اللواء مصر مطبوعہ ۲۲ - اکتوبر سنہ ۶ در میں المجلس انسیابی الفارسی کے عنوان سے ایک طویل مضمون ایران کے سرکاری گزٹ کے حوالہ سے چھپا ہے جس کا ترجمہ بغرض دلچسپی ناظرین جاسوس درج ذیل کیا جاتا ہے۔ فارس کے اراکین سلطنت نے قوانین انتخاب پارلیمنٹ تیار کریں گے۔ بعد شہنشاہ ایران کی خدمت مین پیش کئے۔ ہز مجسٹی شاہ کجکلاہ نے انہین پسند فرما کر بالفاظ ذیل اس کی تصدیق فرمائے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم - جناب صدر اعظم صاحب جو قوانین ہمارے سامنے پیش ہوئے ہین بالکل درست ہین اور ہم خوشی سے اجازت دیتے ہین کہ انپر عملدرآمد کیا جاوے - ۲۰ رجب ۱۳۲۴ھ

مظفر الدین

قوانین انتخاب حسب ذیل ہین۔

(۱) پارلیمنٹ کے ممبر امرا رئی چار - علما - طلبا علوم - سادات - تجار - صاحب املاک - مزارعین - اور صناعون مین سے انتخاب کئے جائین گے۔

(۲) جو لوگ پچیس (۲۵) سال سے کم عمر کے ہون گے جو لوگ ایران کے رہنے والے نہ ہون گے جو لوگ اپنی قوم مین مشہور نہ ہون گے وہ ممبری کے لئے انتخاب نہین کئے جائین گے۔

(۳) عورتین - لڑکیان - نابالغ (۲۵ سال سے کم عمر کے) سزا یافتہ - کج اخلاق - بدعقیدہ اور ملازمان سلطنت ایران اس انتخاب سے محروم رہینگے۔

(۴ و ۵) جو لوگ فارسی زبان مین نوشت و خواند نہ کر سکتے ہون گے - وہ ممبر نہین بنائے جائین گے۔

(۶) ولائیت طہران مین (۳۲) ممبر یعنی امرار قاجار (۴) علما و طلبہ (۴) سوداگر (۱۰) مالکیہ و کاشتکار (۱۰) دیگر اہل حرفہ (۴) چنے جائین گے۔

صوبہ طہران کے علاوہ حسب ذیل دیگر صوبون سے بھی مفصلہ تعداد ذیل ممبر انتخاب کئے جائین گے۔

آذربائیجان مین (۱۲) خراسان و سیستان و تربت مین (۱۲) گیلان و طالش مین (۶) مازندران - تنکابن و استرآباد مین (۶) خمسہ قزوین و سمنان مین (۴) کرمان و بلوچستان مین (۱۲) فارس و بنادر مین (۱۲) عربستان - لرستان و بروجرد مین (۶) کرمانشاہ و کروس مین (۶) کردستان و ہمدان مین (۶) اصفہان یزد و قم وساوہ مین (۱۲) عراق ملایر - تویسرکان و نہاوند مین (۶) جملہ (۱۰۲) (لیکن اللواء مین میزان (۱۲۸) دی گئی ہے جس سے شبہ پڑتا ہے کہ وہ میزان غلط ہے یا یہ وجہ ہو کہ کسی صوبہ کی تعداد غلطی سے کم لکھہ دی گئی ہو - جس کا اندازہ ناچیز ایڈیٹر نہین لگا سکتا کیونکہ بجنسہ ترجمہ کر دیا گیا ہے - (ایڈیٹر)

(۷ و ۸) یہ امر لازم ہوگا کہ انتخاب کرنیوالون کی تعداد دو سو سے زیادہ ہونے پائے ہر شہر اور ہر صوبہ کی طرف سے ایک ممبر منتخب ہوگا اور ہر صوبہ کے صدر مقام مین انتخاب کا بھی انتخاب یعنی انتخاب ثانی ہوگا۔

(۹) ہر ایک ضلع و صوبہ مین ایک انتخابی کمیٹی قائم ہوگی - اور وہان کا حاکم صدر جلسہ ہوگا اور چھوٹی چھوٹی ماتحت کمیٹیان بھی ہر جگہ قائم کی جائین گی اور انہین کمیٹیون کے ذریعہ سے ممبر یا نائب انتخاب کئے جائین گے۔

(۱۰) انتخاب کرنے والون کے خلاف جو عرضیان گذرینگی وہ انتخاب مین مانع نہ ہونگی

(۱۱) جن لوگون کو مرکزی ماتحت کمیٹیون کی نسبت کچھ شکایت ہو - وہ صوبہ کی صدر کمیٹی سے شکایت کر سکتے ہین اگر وہان سے شکایت رفع نہ ہو - تو پھر وہ اپنی شکایات پارلیمنٹ مین بھیج سکتے ہین۔

(۱۲) اگر کوئی ممبر زمانہ انتخاب ثانی سے چھہ ماہ پہلے مرجائے یا مستعفی ہو جائے تو اس کی جگہ فوراً دوسرا منتخب کر لیا جاویگا۔

(۱۳) ہر ولایت کی انتخابی کمیٹی پر واجب ہے کہ وہ منتخبین کے نام فوراً پارلیمنٹ مین بھیجدے تاکہ اونہین اخبارات مین مشتہر کر دیا جاوے۔

(۱۴) منتخب شدہ ممبرون کو لازم ہے کہ اپنی مقامی کمیٹی سے اپنے انتخاب کی نسبت ایک سارٹیفکٹ لے لیں - تاکہ پارلیمنٹ مین ان کے لئے ثبوت ہو۔

(۱۵) انتخاب بذریعہ قرعہ اندازی یا کثرت رائے سے ہوا کرے گا - (عربی کے یہ اصل الفاظ کس قدر پیارے معلوم ہوتے ہین - کہ یکون الانتخاب بالاقتراع و اغلبیۃ الآراء اگر ناظرین عربی سمجھ سکتے تو مین سارا مضمون عربی ہی میں نقل کر دیتا - ایڈیٹر)

(۱۶) منتخب شدہ ممبرون کے نام بغرض آگاہی عوام اخبارات مین شائع کر دئے جائین گے۔

(۱۷) جو ممبر شہر سے اور دیہاتون مین منتخب ہون گے - ان کی شرکت کی جگہ و انتظام حاکم صوبہ و ضلع مقرر کریگا۔

(۱۸) حکومت ایران پر واجب ہے کہ رسم قرعہ اندازی و رائے دہی کے فارم پہلے سے چھپوا کر پبلک مین تقسیم کر دے۔

(۱۹) جو لوگ منتخب ہو جاوین ان کو فوراً طہران مین پہنچ جانا چاہیئے - کیونکہ خاص طہران مین انتخاب پورا ہوتے ہی پارلیمنٹ کا افتتاح ہو جائے گا۔

(۲۰) نائبان پارلیمنٹ کی تنخواہ پارلیمنٹ خود اپنی مرضی سے مقرر کرے گی۔

(۲۱) ہر ممبر صرف دو سال کے لئے منتخب ہوگا اور اس میعاد کے ختم ہوتے ہی نیا انتخاب شروع ہو جائیگا۔

(۲۲) پارلیمنٹ کے جن نائبون کو انتخابی کمیٹی کے متعلق کوئی شکایت ہو تو وہ اپنی عرضیان پریسیڈنٹ پارلیمنٹ کے پاس بھیجدین۔

انتخاب الاخبار

پنشن۔ فرڈ نینیڈ پاشا مرحوم سلطانی مدرسہ طبی کے ایک استاد کی وفات پر شاہی محکمہ پنشن نے ان کے پس ماندوں کے لئے (۷۵۰) قرش ماہوار کا وظیفہ مقرر کیا۔ (لسان)

تحائف حرمین۔ وزارت اوقاف تحائف حرمین کی فہرست باب عالی میں پیش کی۔ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس سال زیادہ تر کپڑے بھیجے گئے ہیں اور یہ تحائف امین حرۃ ہمایونی کے ساتھ جائینگے۔ ان کپڑوں کی تقسیم امین موصوف کی زیر افواج محافظ قوافل اور مشائخ حرمین کی نگرانی میں کی جائے گی۔

کامیاب طلبہ۔ اس سال شکل ملٹری انجنیرنگ کالج سے ساٹھ طالب علم کامیاب ہو کر نکلے جن کو بضابطہ سند اور میدانی اور قلعہ جات کے گولہ اندازوں میں چاوش کا رتبہ ملا۔ اور فوراً ان کو مختلف فوجوں میں جگہیں مل گئیں۔

طبی جماعت۔ گورنمنٹ عثمانیہ ہر سال ماہ شوال المکرم کے شروع ہوتے ہی ایک جماعت ہوشیار ڈاکٹروں کی سرزمین حجاز میں بھیجا کرتی ہے۔ تاکہ حاجیوں کی صحت وصفائی کی کامل نگرانی رہے چنانچہ اس سال بھی ڈاکٹروں کا انتخاب ہو گیا۔ اور وہ بعد عید روانہ ہو جائیں گے۔ یہ لوگ چار مہینے ملک حجاز میں بسر کرتے ہیں۔

جدید تارپیڈو شکن جہازات۔ کنٹر ایڈمرل احمد پاشا جن کو بمقام جنیوہ اس خدمت پر مامور کیا گیا تھا۔ کہ اٹلی کے کارخانہ انسالڈو آرم اسٹرانگ سے سات تارپیڈو شکن جنگی جہازات جو حسب فرمائش عثمانیہ تیاری کے قریب ہیں جا کر لے آئیں۔ اب وہ ان جہازوں کو لے کر آستانہ علیا کی جانب آ رہے ہیں۔

معدنیات۔ حکم سلطانی صادر ہوا ہے کہ دولتلو فہمی پاشا ناظر رسومات کی زیر صدارت ایک کمیٹی ان متعدد معدنوں کی تحقیقات کے لئے مرتب کی جائے۔ جو ایک سال کے عرصہ میں قلمرو عثمانیہ کے اندر دریافت ہوئی ہیں کئی ایک تجربہ کار افسر اور خاص کر وزیر جنگلات اور معادن دولتلو سلیم پاشا بھی اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔

عثمانی فوجی مدرسہ۔ فوجی مدرسہ ہنکلدی میں کامیاب طلبہ کو علمی تمغہ جات عطا کرنے کا جلسہ بڑی شان وشوکت کے ساتھ ہوا اول درجہ میں پاس ہونے والے طلبہ کو سنہری اور دوم درجہ والوں کو روپہلی تمغہ جات دئے گئے۔ زکی پاشا کمان افسر توپ خانہ صدر انجمن تھے اور جلالتمآب سلطان المعظم کی طرف سے تین افسر شریک ہوئے تھے۔ جنہوں نے طلبہ اور حاضرین کو شاہی سلام پہنچایا اور سب لوگ زور سے چیخ اٹھے۔ پادشاہم چوق یشار، دولتلو زکی پاشا اور عصمت آفندی (جو اس سال سب میں اول پاس ہونے والا طالب علم تھا) نے تقریریں کیں اور عصمت آفندی نے کہا کہ ہم فوجی نوجوانوں کو ملک و دولت پر اپنی جانیں فدا کرنا چاہیئے۔ اور اپنے افسروں کی تعمیل حکم میں ذرا بھی چون وچرا نہ کرنی چاہیئے اس طالب علم کی تقریر نہایت جوش سے بھری ہوئی تھی جس کو سن کر حاضرین نعرہ ہائے مسرت مارتے اور پادشاہم چوق یشار کی صدائیں بلند کرتے تھے۔ آخر میں صدر مجلس نے چیدہ کامیاب طلبہ کو سنہری اور اسی قدر کو روپہلی میڈل اپنے ہاتھوں سے پہنا کر انہیں مبارکباد دی۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔

نمائش دستکاری۔ استنبول کے مدرسہ دستکاری کے طالب علموں نے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں کے نمونوں کی نمائش کھولی ہے یہ نمائش عیدالفطر کے دنوں تک برابر کھلی رہیگی اور لوگ وہاں کی چیزیں دیکھنے جائیں گے ممبران کمیٹی تجویز انعام نے تین لڑکوں کے لئے اعلیٰ انعامات مقرر کئے ہیں روغنی تصویر اور نقشہ کشی کا انعام سامی بک کو۔ فن کی تعمیر کی انجنیرنگ کا انعام سیرو آفندی نوری" کو۔ اور پلیٹ کھودنے کا انعام الکسان آفندی بویاجان" کو ملا۔ (پیسہ اخبار)

ایران کی آزادی انگلستان وروس کے درمیان

سرایڈورڈ گرے نے ہاوس آف کامنز میں سر ہنری کاٹن کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ روس سے جو قرارداد ہو گی اس میں ایران کی آزادی اور اس کے علاقہ کی اصلیت برقرار رکھی جائیگی۔" پھر آخر یہ قرارداد کس بارہ میں ہو گی؟ ضرور ہے کہ تجارتی حقوق وفوائد کی تقسیم اور ان کی نسبت سلطنتین کا سمجھونہ اصل مقصود قرار دیا ہو پس یہی اس کے حق میں انجام کار رسم قاتل ثابت ہوگی مدبران انگلستان لاکھ انکار کریں اور بہی خواہان ایران کو لاکھ اطمینان دلائیں۔ لیکن اگر مجوزہ معاہدہ کی صورت میں ایران کے لئے کسی پہلو سے کوئی نیا دور شروع ہونے والا نہیں تو پھر جدید عہد وپیمان کی کیسے ضرورت ہی کیا ہے اور یہ اطمینان کس خدشہ کی طرف دلایا جاتا ہے۔ ان باتوں سے تو انہیں لوگوں کو تسلی ہو سکتی ہے۔ جو دول یوروپ کی ڈپلو میٹک چالوں اور ان کی قدیم عادت سے واقف نہ ہوں ہمیں تو قوی اندیشہ ہے کہ روس اور انگلستان کا اتفاق ایران کے حق میں جلدی یا بدیر مگر ضرور ہی بعض اہم انقلابات اور پریشانیوں کا موجب ہوگا۔ شکر ہے کہ کجکلاہ کی بیدار مغزی سے وہاں بھی اب ایک پارلیمنٹ قائم ہو گئی ہے جس کے اراکین اگر ہوشمندی اور انجام بینی سے کام لیں تو آنیوالے خطرہ کی بہت کچھ پیشبندی کر سکتے ہیں۔

ٹرکی اور بلغاریہ۔ معاصر المؤید مصر بحوالہ کارسپانڈنس پالٹیکس لکھتا ہے کہ ان دنوں بلغاریہ نے ٹرکی سے میل اور قربت حاصل کرنے کی بہت کچھ خواہش ظاہر کی ہے حال میں فرڈی نینڈ والئی بلغاریہ اور دولتلو نجیب پاشا معتمد عثمانی کی جو ملاقات ہوئی ہے بادی النظر میں اس ملاقات نے سلطنت عثمانیہ اور بلغاریہ کے دوستانہ تعلقات پر بہت اچھی روشنی ڈالی ہے امیر بلغاریہ نے دولتلو نجیب پاشا کی خاطر مدارات اور عزت کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا اور بوقت رخصت اسٹیشن تک پہنچانے بھی آئے۔ حضور سلطان المعظم نے امیر موصوف کی اس مخلصانہ ودوستانہ کارروائی کو بہت پسند کیا اور اپنی خوشی ظاہر کی۔

ہیں۔ اگر آپ کو غیرت اور شرم ہے۔ تو تھوڑا سے [illegible]
[illegible] کو بالائی [illegible] ورنہ نہیں [illegible]
تمنا مباحثہ کی [illegible] معلم اول سے جو [illegible]
حال میں [illegible] بندہ کو خوب
معلوم [illegible] کا جال پھیلایا ہے
[illegible] آج
[illegible]
کوئی اس [illegible] اگر معلم اول آپکے بالمقابل
[illegible] ان کی خدمت میں بھیجدین
[illegible] اگر وہ اپنے دعویٰ میں صادق
[illegible] نہیں۔ اگر آپ ان
[illegible] اس
[illegible] اگر آپ
[illegible] بالکل صاف ہو جائیگا
[illegible]

[illegible] از [illegible] ۱۲ جولائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم اخویم منشی	برادرم مکرم مولوی اکبر شاہ خان صاحب [illegible] منشی عبد الرحیم خان صاحب اختر [illegible]

[illegible] خان صاحب! السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ

آپ [illegible] میاں نجیب اللہ کا [illegible] پرچہ جو آپ نے [illegible] دیکھا اور اب معلوم ہوا کہ وہ [illegible] حضرت کا تھا۔ شکر کیجئے کہ وہ [illegible] باہر تو نکلے اور بسم اللہ [illegible] کو بھی یاد رکھا۔ میاں نجیب اللہ کا پردہ سے باہر آنا تو گویا جامہ سے باہر آنا ہے۔ سمجھئے تو سہی وہ کس قدر جامہ سے باہر ہوئے ہیں اور تجلی اس امر کو ثابت کر دیا ہے کہ وہ اپنے نفسانی جوش پر ہرگز قابو نہیں پا سکے۔ خیر وہ اور دو چار گالیاں دے لیں۔ اگر ہزار گالیاں بھی سنائیں تو آپ صبر سے کام لیں اور استقلال و استقامت دکھائیں تعجب ہے کہ باوجود بیچارے نجیب اللہ نے اس عاجز کو گالیاں دی ہیں۔ اور لطف یہ ہے کہ بزدلی و شجاعت کا امتحان دینے کے واسطے اس قدر آمادہ ہیں کہ جوش آمادگی میں عجیب عجیب مہمل ولا یعنی فقرات استعمال کر رہے ہیں۔ مثلاً بہت سی گالیاں دیکھنے کے بعد اسی پرچہ میں نکلے ہیں۔

معلم اول سے جو [illegible] ہوا ہے [illegible] میں آپ صاحبان کو بیان [illegible] مشکل محمول اور [illegible] فقرہ ہے۔ اگر میاں نجیب اللہ صاحب قدر غصہ و غضب سے کام لے کر اپنے آپ کو بے جا بمزاج [illegible] ہوگئے۔ تو میں ان سے اس فقرہ کے [illegible] دریافت کرتا۔ مگر اب میں کسی طرح مناسب نہیں سمجھتا کہ ایسے مغلوب الغضب (مگر خوفی بزدل) شخص کو اپنا مخاطب بناؤں۔ بلکہ اس کے کہ میرے [illegible] لوگوں کو کچھ غیرت آئی یا میرے الحکم کے دو چار ٹکڑے مضامین کا جواب شائع کیے [illegible] اور گالیاں دیتے ہیں اور میرے [illegible] کے خراب ہونے کا غم کرتے ہیں۔ ہمارے امام علیہ السلام کی تصانیف کا ذکر کیا ان کے ادنیٰ غلام مجھ جیسے شخص کی تحریروں کا جواب بھی ان سے بن نہ آیا۔ اور گالیاں دینی شروع کر دیں۔ مجھ کو اس وقت [illegible] اور مکرم حضرت [illegible] صاحب کا شعر یاد آیا۔ سے

مجھکو دیں گالیاں کہلوائیں تجھسے کلمہ
[illegible] منظور [illegible] شرافت کا

بھائی صاحب میری رائے یہ ہے کہ آپکے پاس ملاجی کے [illegible] نام پرچہ اور [illegible] جوابی رقعہ کی نقلیں تو ہونگی ہی اور یہ گالیوں سے لبریز رقعہ تو موجود ہی ہے۔ ان سب تحریروں کو اپنے ایک مفصل آرٹیکل کے ہمراہ اخبار میں چھپوا دیجئے۔ ہزارہا سمجھدار لوگوں کی نظر سے گذر کر خود ہی اصلیت ظاہر ہو جائے گی۔ جو باتیں کہ ساری دنیا میں شائع ہو سکتی ہیں۔ ان کو اگر کوئی گمنام مگر مغرور شخص نہ سنے یا اپنی زبان سے برا بھلا کہتا رہے تو ہمارا اس سے ہرج ہی کیا ہے۔ ہاں اگر کوئی مرد میدان بن کر راستی پر خاک ڈالنے کے لئے نکلیگا اور کوئی رسالہ یا مضمون شائع کریگا یا تحریری مباحثہ پر آمادگی ظاہر کرے گا۔ تو اچھی طرح اس کی سرکوبی کے لئے یہ عاجز موجود ہے اور [illegible] اس کی اسی طرح خبر لیجاویگی جیسی کہ حکیم مولوی احمد اللہ خان صاحب کے مضامین شائع ہوتے پر ان کی خدمت کی گئی تھی کہ وہ ابھی تک دم بخود ہیں اور صدائے برخاست کی کیفیت موجود ہے۔ اس عاجز اور مولوی احمد اللہ خان صاحب کی تحریروں سے ملاجی [illegible] نے جو نتیجہ نکالنا تھا۔ اب آپ سنیے۔ وہ جو چاہیں کہیں۔ ہم کو اس سے غرض کیا۔ اس پرچہ میں میاں نجیب اللہ نے کئی جگہ معلم اول لکھا ہے۔ جس سے بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اقدس علیہ السلام مراد ہیں۔ اور ان کو مباحثہ کے لئے بلایا ہے مجھکو یہ دیکھ کر بڑی ہنسی آئی بزدل اور جھوٹے لوگوں کا یہ بھی ایک خاص نشان ہے کہ وہ مقابلہ کو کسی ایسی ہی غیر ممکن شرط کے ساتھ مشروط کر دیا کرتے ہیں۔ بقول شخصے نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچیگی۔ بھلا غور تو کیجئے کہ بیچارے نذیر حسین محدث دہلوی۔ محمد حسین بٹالوی۔ محمد بشیر سہسوانی۔ اسماعیل علی گڑھی۔ غلام دستگیر قصوری۔ عبد الجبار۔ عبد الحق غزنوی۔ مہر علی شاہ گولڑوی۔ ثناء اللہ امرتسری وغیرہ وغیرہ اس امام برحق کے مقابلہ میں بہت کچھ مشکل کما چکے ہیں۔ اور بڑی بڑی ذلتیں اٹھا چکے ہیں۔ ایک معمولی ملا جس کو اردو بھی لکھنا نہیں آتا۔ (اور جو یہ بھی نہیں جانتا کہ پیشگوئی کے متعلق محض اجمالی ایمان کی ضرورت ہے۔ پیشگوئی کے وقوع سے پیشتر تفصیلی ایمان فعل عبث ہے اور پیشگوئیوں کے متعلق متقدمین کے عقائد کو پیش کرنے کا کہاں تک حق ہے) اپنے مقابلہ کے لئے اس شیر یزدان طریقت مرد میدان شریعت جری اللہ فی حلل الانبیاء امام زمان مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوۃ والسلام کو بلاتا ہے آپ ذرا بھی اس مشتعل کرنے والی تحریر سے متاثر نہوں اور مطمئن رہیں کہ ہمارے امام علیہ السلام کا شاید بیس۲۰ پچیس۲۵ برس کا الہام ہے۔ انی مہین من اراد اھانتک۔ "الہام

وصیت نمبر ۹۰

(۱) منکہ عبد اللہ ولد رحیم بخش قوم احمدی ساکن موضع کوٹلی لونڈی تحصیل سیالکوٹ کا ہوں۔ بقائمی ہوش و حواس خمسہ بلا جبر و اکراہ اپنی خوشی اور رضا مندی سے آج بتاریخ ۲ اپریل ۱۹۰۶ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ اور لکھدیتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس وصیت پر عمل ہو۔

۲۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب سلمہ مسیح موعود رئیس قادیان ضلع گورداسپور کے کل دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں اور ان کا مرید . . . اور پیرو ہوں۔

۳۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں نے رسالہ الوصیت جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف سے بتاریخ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء شائع ہوا ہے۔ تمام و کمال پڑھ لیا ہے۔ میں ان تمام ہدایات کا جو اس میں درج ہیں پابند ہوں۔ اور ایسا ہی میں ان تمام ہدایات اور ضوابط اور قواعد کا بھی پابند رہونگا۔ جو رسالہ الوصیت کے بعد حضرت مسیح موعود کی طرف سے یا ان کی مقرر کردہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے بہشتی مقبرہ واقع قادیان کے متعلق۔ یا دیگر اغراض انجمن مذکورہ کے متعلق شائع ہوئے یا آیندہ شائع ہوں گے میں ان تمام کا اور ایسا ہی میرے ورثا میری بعد ان تمام ہدایات و ضوابط و قواعد شرائط مشتہرہ انجمن مذکور کے معاملہ وصیت ہذا میں پابند رہیں گے۔

۴۔ میری جائداد جو اس وقت حسب ذیل ہے مبلغ لعہ روپیہ نقد دیگر اس مادہ گاؤ بمعہ وچھی جس کی قیمت اسوقت عسہ روپیہ ہے اور ایک اور وہڑی جس کی قیمت مبلغ لعہ نو روپیہ ہے۔ وہتال وچھنہ لوٹا جس کی قیمت للعہ روپیہ ہے۔ اور سلسلہ احمدیہ کی کتابیں جو مبلغ پانچ روپیہ کی ہیں۔ یہ کل رقم اکیس بیس روپیہ کی ہوئی۔ ان تمام پر میرا اس وقت مالکانہ قبضہ ہے۔ اور اس جائداد میں میرا کوئی شریک نہیں۔ میں آج کی تاریخ سے جائداد کے متعلق یہ وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میرے تمام جائداد کا دسواں حصہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کیا جاوے۔ انجمن مذکور کا اختیار ہوگا کہ میرے مرنے کے بعد میری بقیہ جائداد سے اس جائداد کو الگ کرے۔ یا اس میں شامل رہنے دے۔ وہ اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت وصول کرے یا فروخت نہ کرے۔ تو اس وصیت کردہ جائداد سے مفاد اٹھا کر اغراض انجمن کو پورا کرے۔ غرضیکہ انجمن مذکور ہر طرح سے اس وصیت کردہ جائداد کی مالک متصور ہو۔ میرے کسی وارث کو خواہ احمدی ہو میری اس وصیت کردہ جائداد سے کوئی تعلق نہیں اگر میری وصیت کردہ جائداد کی قیمت آیندہ بڑھ جاوے گی۔ تو اس کی مالک بھی انجمن مذکور ہے۔

(۵)۔ میں اقرار کرتا ہوں۔ کہ اگر آج کی تاریخ کے بعد میں اور کوئی جائداد پیدا کروں۔ علاوہ اس جائداد بالا کے۔ یا میرے مرنے کے بعد کوئی اور جائداد ماسوا جائداد مذکورہ کے میرے متروکہ ثابت ہو تو ایسی جائداد فاضلہ کے متعلق بھی میری یہی وصیت ہے۔ جس کا مفصل ذکر میں نے فقرہ ماسبق نمبر ۴ وصیت میں کیا ہے۔ میں ایسی جائداد کی وقتاً فوقتاً انجمن مذکور کو اطلاع دیتا رہوں گا۔

۶۔ میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد میرا جنازہ احمدی جماعت ہی پڑھے۔ اگر میں قادیان بہشتی مقبرہ میں دفن ہوں۔ یا کسی اور جگہ دفن ہوں۔ غرضیکہ ہر چند یہ وصیت میری قائم رہیگی فقط۔

گواہ شد

علی احمد احمدی ولد عبد اللہ احمدی ساکن کوٹلی منڈی ضلع سیالکوٹ

العبد

عبد اللہ احمدی ولد رحیم بخش مرحوم کوٹلی سنڈی تحصیل سیالکوٹ

گواہ شد

محمد رمضان ولد غلام احمد ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ

گواہ شد

اسمٰعیل احمدی ولد غلام احمد ساکن بھڈال ضلع سیالکوٹ

وصیت نمبر ۹۵

۱۔ منکہ امام الدین احمدی ولد محمد صدیق قوم دامین عرف کشمیری ساکن موضع سیکھواں تحصیل و ضلع گورداسپور کا ہوں میں اس وقت بقائمی ہوش و حواس خمسہ . . . بلا جبر و اکراہ اپنی خوشی اور رضامندی سے آج بتاریخ ۲ مئی ۱۹۰۶ء کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اور لکھدیتا ہوں کہ میرے مرنے کے بعد اس وصیت پر عمل ہو۔

۲۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں حضرت مرزا غلام احمد صاحب سلمہ مسیح موعود رئیس قادیان ضلع گورداسپور کے کل دعاوی پر صدق دل سے ایمان رکھتا ہوں اور ان کا مرید اور پیرو ہوں۔

۳۔ اور انہوں نے جو رسالہ الوصیت بتاریخ ۲۴ دسمبر ۱۹۰۵ء کو شائع فرمایا ہے۔ میں نے تمام و کمال پڑھ لیا ہے میں ان ہدایات کا جو اس میں درج ہیں۔ پابند ہوں اور ایسا ہی میں ان تمام ہدایات کا اور ضوابط اور قواعد کا بھی پابند رہونگا۔ جو رسالہ الوصیت کے بعد حضرت مسیح موعود کی طرف سے یا ان کی مقرر کردہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کی طرف سے بہشتی مقبرہ واقع قادیان کے متعلق یا دیگر اغراض انجمن کے متعلق شائع ہوئے یا آیندہ شائع ہوں گے اور ایسا ہی میرے ورثا میری وفات کے بعد ان ہدایات اور ضوابط اور قواعد اور شرائط انجمن مذکور کے معاملہ وصیت ہذا میں پابند رہینگے۔

۴۔ میری جائداد جو اسوقت حسب ذیل ہے اراضی قریباً دس گھماؤں بعوض مبلغ صمار روپیہ کے واقع سیکھواں تحصیل گورداسپور میں بشراکت جمال الدین و خیر الدین برادران حقیقی بحصہ برابر بصورت رہن باقبضہ زیر قبضہ ہمارے ہے اور ایک مکان واقع قادیان دار الامان بشراکت برادران مذکور ملکیت ہمارا ہے۔ بحصص مساوی۔ مکان مذکور کے حدود اربعہ یہ ہیں۔ غرب شارع عام اور چھپڑ فراخ شرق میں اور شمال مکان بہادر کشمیری اور جنوب مکان منشی عبد العزیز پٹواری حلقہ سیکھواں۔ اراضی و مکان مذکورہ بالا میں مظہر ثلث حصہ کا حق رکھتا ہے اور علاوہ ازیں مبلغ ضہ روپیہ نقد بھی ہیں اس میری جائداد مستغرقہ میں میرا کوئی شریک نہیں اور جائداد مذکورہ میری خود پیدا کردہ ہے۔ آج کی تاریخ سے جائداد مذکورہ کے متعلق یہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ میری جائداد مذکورہ میں سے ۱/۱۰ حصہ میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان کے سپرد کی جاوے۔ انجمن مذکور کو اختیار ہوگا کہ میری وفات کے بعد اس جائداد کو میری جائداد سے الگ کرے یا اس میں شامل رہنے دے وہ اس کو فروخت کرے یا نہ کرے۔ تو اس وصیت کردہ جائداد سے مفاد اٹھا کر اغراض انجمن کو پورا کرے۔ غرضیکہ

انجمن مذکور ہر طرح سے اس وصیت کردہ جائیداد کی مالک متصور ہو۔ میرے کسی وارث کو خواہ وہ احمدی ہو یا غیر احمدی۔ میری اس وصیت کردہ جائیداد سے کوئی تعلق نہیں۔ اگر آج کی تاریخ کے بعد علاوہ جائیداد مذکورہ بالا کے میری وفات کے بعد میری اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو ایسی جائیداد فاضلہ کے متعلق بھی میری یہی وصیت ہے۔ یعنے پانچویں حصہ کی۔ میری وفات کے بعد میرا جنازہ صرف احمدی پڑھے۔ میرے ورثاء کو واضح ہو کہ میری وفات کے بعد میری نعش کو بعد حصول اجازت مجلس کارپرداز مصالح قبرستان مقبرہ بہشتی میں دفن کرنے کی کوشش کریں اگر وہاں کوئی روک پڑے تو ان کے حکم کی تعمیل کریں۔ لیکن خواہ روک کریں اور یا نہ کریں۔ میری وصیت میں یہ امر مخل نہیں ہے۔ میری وصیت پر اسی طرح عمل ہو جیسا کہ میں اوپر لکھ چکا ہوں۔ فقط۔

گواہ شد

عبدالعزیز احمدی پٹواری بقلم خود

گواہ شد

جمال الدین برادر حقیقی وصیت کنندہ بقلم خود

العبد

امام الدین ولد محمد صدیق قوم ارائیں ساکن سیکھواں بقلم خود

گواہ شد

خیر الدین برادر حقیقی وصیت کنندہ بقلم خود

گواہ شد

فضل محمد احمدی ساکن ہرسیاں ضلع گورداسپور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم

ذکرُ الحکیم

کیا غضب تم کر رہے ہو ڈاکٹر
ہو عذاب آسمانی سے نڈر
لیکن نظر ڈالی نہیں اس شعر پر
اسے پئے تحقیر من بستہ کمر
نیستت جز ہجو من کار دگر

عیسٰے موعود کو یہ گالیاں
کیوں نہیں تم روکتے اپنی زبان
کب تلک یہ حق سے روگردانیاں
یہ کشائی ہر دمے بر حق زبان
چون نہ ترسی از خدائے رازداں

تھا اگر مومن دکھاتا کچھ کمال
متقی بن کر تو کرتا قیل و قال
کیوں یہودیوں کی بھلا چاہتا چال
از سر تقوٰی ہمے باید جدال
تا کجا دشنام ہا اے بدخصال

ہیں غلام احمد رسول کردگار
دشمن ان کا دشمن پروردگار
کہتا ہے دجال ان کو نابکار
نیستی گرگ بیا بانی [illegible] مار
ترک کن این خوئی واز حق شرم دار

کہلوا کر اُمّتِ شاہِ عرب
حامی دین نبی کو بے سبب
ہائے دجال کا دیتا ہے لقب
اے عجب از سیرتت اے پرغضب
از حقیقت بیخبر دور از ادب

مکر تیرے اب ہوئے جاتے ہیں شکست
پہلوان حق مقابل میں ہو پست
کیوں کمائی کرتا ہے بر بادِ معن
خیزد اول فہم خود را کن درست
نکتہ چین را چشم مو با بدبخت

وصف عیسٰے ہے حدیثوں میں رقم
قاتلِ کفار ہوگا اس کا دم
اس لئے لکھتا ہے سلطان القلم
بشنوید اے مردگان من زندہ ام
اے شبان تیرہ من تابندہ ام

دیکھ کر صدہا نشان اے دردمند
کس لئے پھر ارتداد آیا پسند
راست آیا تجھ پہ قول سربلند
زین نشانہا بدرگان کور و کر اند
صد نشان بینند و مرتد می شوند

چاہتا ہے گر کوئی دیگر نشان
دیکھ لینا اب مقابل میں عیاں
مہدی مسعود کا ہے یہ بیان
میرہم فرعونیان را ہر زمان
چون ید بیضائے موسٰی صد نشان

کس لئے مرتد ہوا ہے زشت رو
مرسلین حق سے اونا پاک خو
از بیاد کفر سے اب چار شو
از سر حمق ست جوش و فیگ تو
واز پئے اطفاء حق آہنگ تو

ہے یہ فرمان خدائے دو جہاں
پھر اعزاز رسول انس و جاں
میرزا کو [illegible] ہیں نشان
علم قرآن علم آن طیب زبان[1]
علم غیب از وحی خلاق جہان

ہاں اس کے [illegible] منتند
مثل شیر نر با خوف و گزند
کہتے ہیں مرزا با آواز بلند
این سہ علمم چون نشانہا دادہ اند
ہر سہ چون شاہدان استادہ اند

کیا بتلا تیری ہستی [illegible] مثل زن
تجھ پہ ہے ابلیس اب سایہ فگن
ہے کلام میرزا دندان شکن
آدمی زادے ندارد ہیچ فن
کہ بجز میدان در آویزد بمن

ہے تجھے معلوم کچھ اے نیم جاں
زلزلہ طاعون و سیلاب رواں
واسطے تصدیق مہدی زماں
بس نمایاں کار ہا کاندر جہاں
مے نماید بہر اکرامش عیاں

نفس و شیطان عقل ہوشت چوں ربود
پس برائے تو در دوزخ کشود
بہر مہدی صد نشان رحمان نمود
از کسوف و ترک آں نورے کہ بود

---

[1] تمام قرآن مجید حمد الٰہی سے گونج رہا ہے توحید تزکیہ نفس کو ہی مدار نجات قرار دیتا ہے نہ کہ محمد پر ایمان لانیکو یا مسیح پر اگر کہیں کہا ہو تو وہ آیت [illegible]

سرمہ ہم پیشش آمدہ ...
گوش دل سے سن یہ میری گفتگو
دین و دنیا میں گنداست آبرو
جا امام قادیان کو دیکھ تو
عشق اوگرددعیان بہ روئے تو
بوے او آید ز بام و کوئے او
اے ڈاکٹر بتلا تجھے کیا ہو گیا
سچ بتا کس دیو کا سایہ پڑا
دیکھ فرماتے ہیں حضرت میرزا
اے مزور گر بیائی سوئے ما
از دنا رخت افگنی در کوئے ما
ہوگی تجھے حاصل تو پھر وہ خوبیاں
جن سے ہی پا جائیگا ہر غم سے امان
قادیان میں ہے عجائب اک سماں
عالمے بینی ز ربانی نشان
سوئے رحمان خلق و عالم را کشان
یہ نہیں ہے جھوٹ سچ کہتے ہیں ہم
دارمی از تیغ ملائک سخت غم
اس طرف ... کہتے ہیں مہدی دمبدم
... ... بر من بر من اثم
... ... ہم از بہر شتاسم
... ... نہ گدا ختی
از پئے انکار حیلہ ساختی
داسے ... از چشم انداختی
اے دریغا قدر او نشنا ختی
نقد ایمان در حسد ہا باختی
کہا رہا ہے کس لئے اپیچ و تاب
رحمت رحمان سے ہو کر بہرہ یاب
خدمت عیسے میں حاضر ہو شتاب
ہان مشو نومید زآن عالیجناب
بندہ باش ہرچہ میخواہی بیاب
قاسم اب تو ختم کر اپنا کلام
آگیا ہے اشتہار آن امام
انتظار ... صبح و شام
حجت رحمان شدہ بر او تمام

۵ از پیشگوئی حضرت مسیح موعود علیہ السلام جسمیں
مرید کے آگے فرشتوں نے تلوار کھینچی ہوئی ہے۔ راقم

یادہ گوئی ماند در دست لئام
عاجز محمد قاسم علی احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ دہلی
از حاشیہ ... خان ابرانی منڈی

لاہور میں نماز عید

اس دفعہ گمٹی والی مسجد کے بجائے ... ...
احمدی جماعت نے نماز عید میدان پریڈ میں ادا کی جماعت الحمدللہ بڑی معقول تعداد میں تھی گو پوری صحیح تعداد کی گنتی نہیں ہو سکی۔ تاہم اہل حدیث کی تعداد کے قریب تھی اس موقعہ پر حسب معمول احمدی جماعت نے دارالامان کے یتیم خانہ و مساکین کے لئے صدقہ و خیرات توفیق دیا۔ متولی و امام مسجد گمٹی مولوی غلام حسین صاحب ہی حسب معمول امام نماز عید ہوئے نماز ٹھیک ... ادا کی گئی اور بعد وعظ بڑے امن کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔ پانی وغیرہ کا کافی انتظام تھا۔ فالحمدللہ علی ذالک۔ حکیم محمد حسین قریشی

آنکھوں کے بیماروں کو مژدہ

میاں ڈاکٹر عبداللہ ساکن راہوں ضلع جالندھر جنہوں نے لندن۔ آسٹریلیا۔ افریقہ میں آنکھوں کے علاج سے بہت شہرت حاصل کی ہے اور ان کے پاس بہت کثرت سے سارٹیفکیٹ بھی موجود ہیں انگریزی اور یونانی دو طرح سے آنکھ بناتے ہیں ہماری جماعت کے مخلص ہیں میں امید کرتا ہوں کہ لوگوں کو ان سے نفع پہنچے۔

نور الدین

سچے کو ہمیشہ راحت ہے

سرمہ سلیمانی ۔ امراض چشم کا جانی دشمن۔ اور بصارت کا حامی اگر کوئی دوا ہے تو یہی سرمہ ہے ذرا استعمال فرماویں اول مفت منگائیے۔ دیکھئے پھر کس طرح سے یہ اپنے جادو نما خواص ظاہر کرتا ہے اس کے چندے استعمال سے جالا۔ پھولا۔ دھند۔ غبار۔ خارش۔ پڑبال۔ آنکھوں سے پانی بہنا۔ نزول الماء وغیرہ امراض فوراً دور ہو جاتے ہیں بصارت دوربینی از حد قوی ہوتی ہے اس پر قیمت دیکھئے صرف ۸ رفی تولہ

سنون دندان ۔ لو یہ وہ سنون ہے جسنے منگایا وہ خط اٹھایا کہ پھر دانتوں کی شکایت زبان پر نہ لایا بس ہمارے اس سنون کا اعلیٰ خاصہ ہے کہ چاہے مریض درد دانت میں یا القاقیہ میں۔ کہلن دندان یا بدبو دہن میں مبتلا ہو یا ان کے دانت داڑھوں سے خون آتا ہو یا مسوڑے پھولتے ہوں فقط دو یوم کے استعمال کے بعد مرض مٹا اور دانت مثل گوہر آبدار۔ قیمت ۴ر فی بکس

بکس محافظ نسل ۔ یہ وہی بکس ہے کہ جس نے اپنی معجزہ نما خواص سے مایوس مریضوں کو در مقصد پر پہنچا یا ہے اور مہلک سے مہلک جریان۔ کمی باہ۔ سرعت نامردی کمی وغیرہ مرضوں کو صرف ایک ہفتہ استعمال سے ہٹایا ہے اب نامردوں کو مژدہ ہو کہ یہ اس کی موجودگی میں مایوس نہ ہوویں اس میں مفصلہ ادویات محفوظ ہیں سونے چاندی کی گولیاں۔ طلا طلسمی۔ آب حیات جن کی علیحدہ علیحدہ قیمت ہے کہ اگر صحت میں کسیقدر کمی ہووے تو باقی دوا مفت ارسال ہوگی۔ مریض اپنی حالت لکھتا رہے

نوٹ ۔ دوا منگاتے وقت مرض کا حال ضرور لکھیں

المشتہر حکیم محمد حسین خلف الصدق حکیم سرفراز حسین احمدیہ فیکٹری بلب گڑھ ضلع دہلی۔

مفصلہ ذیل کتب دفتر بدر سے خرید فرمائیں

السر المکتوم ۔ مصنفہ مولوی محمد اسماعیل صاحب دہلوی	۵ر
اعجاز احمدی ″ ″ ″	ار
رویائے صالحہ ″ ″ ″	۳ر
القول الصحیح ۔ مصنفہ ہدایت ... شاعر	ار
شر الشاہدین ″ ″	ار